روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 24 نومبر 2010ء 17 ذی الحجہ 1431 ہجری 24 نبوت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 237

مکہ میں پہلا نعرۂ تکبیر

حضرت عمرؓ اپنی بہن سے قرآن سن کر تلوار ہاتھ میں لیے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں دار ارقم میں حاضر ہوگئے۔ جب دروازہ پر دستک ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ عمر کو آنے دو۔ حضرت حمزہؓ کہنے لگے ''اگر وہ غلط ارادے سے آئے ہیں تو انہی کی تلوار سے ان کا کام تمام کر دیا جائے گا''۔ حضرت عمرؓ اندر آئے اسی وقت اللہ تعالیٰ کی توحید اور آپؐ کی رسالت کی گواہی دی تو آنحضرت ﷺ اور صحابہ نے خوشی سے باآواز بلند نعرہ تکبیر بلند کیا۔

یہ پہلا نعرہ تکبیر تھا جو مسلمانوں نے مکہ میں حضرت عمرؓ کے ہم آواز ہو کر بلند کیا، جس کی آواز بطحا کی پہاڑیوں میں گونجی۔ حضرت عمرؓ کا زمانہ اسلام ساتویں سال نبوت کے قریب بنتا ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 64 السیرۃ الحلبیہ جلد 2 ص 15)

عیدالاضحیٰ کے فلسفہ، تاریخ نیز روحانی ترقی اور خدا کے فضلوں کے متعلق روح پرور بیان

قربانی کا معیار اطاعت اور صبر و رضا سے قائم ہوتا ہے

خدا تعالیٰ احمدیوں کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ساری دنیا میں برکات سے نواز رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ 17 نومبر 2010ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز عیدالاضحیٰ اور خطبہ عیدالاضحیٰ کے لئے مورخہ 17 نومبر 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:35 پر بیت الفتوح لندن تشریف لائے۔ حضور انور نے نماز عید کی ادائیگی کے بعد خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمایا۔ یہ بابرکت تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کی گئی۔ حضور انور کے خطبہ عید کو کئی زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ صافات کی آیات 102 تا 109 کی تلاوت فرمائی۔ ان آیات کے ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ آج ہم عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں۔ یہ ایسی عید ہے جو قربانیوں کی عید ہے۔ یہ اس قربانی کی یاد میں ہے جو چار ہزار سال پہلے قربانی کے نئے معیار قائم کرتے ہوئے دو برگزیدوں یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیش کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک گردن کو کٹنے سے روک دیا اور فرمایا کہ تو نے خواب کو پورا کر دیا ہے لیکن اس ایک گردن کے کٹنے سے بچاتے ہوئے جو ذبح عظیم کے عطا کرنے کا فرمایا تھا وہ ذبح عظیم جس کے دور میں قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم ہونے تھے۔ وہ آنحضرت ﷺ تھے۔ آپؐ نے اپنے ماننے والوں میں ایسی روح پھونک دی کہ انہوں نے قربانیوں کے نئے سے نئے معیار قائم کر دیئے۔ عظیم مثالوں کے نمونے ابھرنے لگے۔ جب بھی قربانی کا وقت آیا تو یہ تربیت یافتہ ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانیاں دینے لگے اور ایسے نمونے قائم کر دیئے کہ انسان حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ صحابہ رسول ﷺ صرف یہ سوچ رکھتے تھے کہ ہمارا پیارا خدا ہم سے راضی ہو جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صحابہ رسول میں قربانی کا جذبہ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ ان کے متعلق قرآن میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کی آنکھوں میں اس غم سے آنسو آجاتے ہیں کہ ہمارے پاس قربانی کے لئے کچھ نہیں۔ ایک دفعہ ایک غزوہ میں شرکت کے لئے لمبا سفر تھا اور سواریاں ہی کم نہ تھیں بلکہ صحابہؓ پیدل سفر کرنے کو بھی تیار تھے مگر ان کے پاس جوتے بھی نہ تھے۔ ان کے جان و مال کی قربانیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے ان کو رضی اللہ عنہ کا لقب عطا فرمایا اور یہ حضرت ابراہیمؑ کے اپنی رویا کو پورا کر دینے کی وجہ سے ہوا تھا کہ ان کی نسل سے آنحضرت ﷺ جیسا عظیم نبی پیدا ہوا جس نے ذبح عظیم کے اعلیٰ نمونے قائم کر دیئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صحابہ عشق و وفا کے نام پر قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرتے چلے گئے اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ نے ان کو ملک اور حکومتیں عطا کر دیں۔ وہ خدا کی رضا کو مقدم رکھتے تھے۔ خدا نے ان کی عزت و وقار کو قائم کر دیا۔ انہوں نے عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کئے اور یورپ تک اپنی فتح کا جھنڈا لہرا دیا۔ آج بھی قربانیوں اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی حالتوں کے بدلنے کی ضرورت ہے۔ اگر ایسا کریں گے تو خدا ضرور ہدایت دے گا اور قربانیوں کا ادراک ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت کی 120 سالہ تاریخ بھی جان مال وقت اور عزت کے نذرانے پیش کرتے ہوئے گزری ہے۔ تاریخ احمدیت میں شہزادہ عبداللطیف کی قربانی کبھی بھلائی نہیں جاسکتی۔ ان کو سوچ بچار اور جان بچانے کے کئی مواقع ملے لیکن آپ نے پتھروں کی بارش میں جان راہ مولیٰ میں قربان کر کے یقین کامل کا ایسا نمونہ دکھایا کہ حضرت مسیح موعود نے ان کے لئے فرمایا کہ انہوں نے ایسی استقامت دکھائی جیسے مجھے آسمان سے اترتے ہوئے دیکھ لیا ہو اور ایسا اعلیٰ نمونہ دیا کہ میری جماعت اس نمونے کی محتاج تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس نمونے کو قائم رکھتے ہوئے۔ اپنی جان کے نذرانے پیش کرتے ہوئے قربانی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے آج بھی احمدی کوشش کر رہے ہیں۔ سال 2010ء میں سچائی کو دل کی گہرائیوں سے مانتے ہوئے 98 احمدیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر دیا اور قربانی کی اسی روح کو سیراب کر دیا۔ احمدیت اب تناور درخت بن چکا ہے۔ جو کہ ہر قسم کی مخالفانہ حالت میں بھی بڑھ اور پھل پھول رہا ہے۔ جب بھی مخالفت بڑھی جماعت نے قربانی دی اور خدا نے بھی ان لوگوں کو چھوڑا نہیں بلکہ ہمیشہ ان کی حالت پہلے سے بہتر ہوگئی اور خدا کی

باقی صفحہ 2 پر

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر مورخہ 28 نومبر 2010ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

- مکرم ڈاکٹر منصور حسن میاں صاحب ماہر امراض معدہ و جگر و شوگر اور جوڑوں کے درد مورخہ 27 نومبر 2010ء کو دوپہر 1:00 بجے تا شام اور 28 نومبر صبح 8:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔
- مکرم ڈاکٹر محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 28 نومبر 2010ء کو 11:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت وارڈن

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

☆ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وارڈن کی آسامی خالی ہے۔ خواہش مند خواتین جو کل وقتی ملازمت کر سکتی ہوں اور جن کی تعلیم کم از کم B,A ہو اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

بقیہ خلاصہ خطبہ عیدالاضحیٰ صفحہ 1

رحمت پر ان کو خود بھی حیرت ہوتی رہی۔ ایک ملک میں حالات تنگ ہوئے تو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا میں وسعت کے ایسے راستے کھول دیئے کہ جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ احمدی قربانی کے تسلسل کے معیار قائم کئے جاتے ہیں۔ اسی دور میں جان کی قربانی معمولی قربانی نہیں مگر خدا کے نوازنے کے رنگ ایسے ہی ہیں جس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں نے صبر و وفا کے اعلیٰ نمونے قائم کئے۔ مردان میں شیخ محمود صاحب نے جان نثار کی اور ان کے بیٹے عارف محمود زخمی ہوئے۔ انہوں نے لکھا کہ وہ حوصلہ میں ہیں اور کوئی مخالفت ہمارے ایمان کو ڈگمگا نہیں سکتی۔ یہ ایمان اور یہ یقین ہی ہے جو خدا کے فضل کا وارث بناتی ہے۔ جن کا خدا دوست ہوجائے اس کو دنیا کی کیا پرواہ ہوسکتی ہے۔ یہ عزم خدا کی رضا پر سب کچھ قربان کرنے والوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یاد رکھیں اس بات کو جانتے ہوئے عہد باندھنا ہے کہ عشق و وفا کے کھیت خون سینچے بغیر نہیں پنپیں گے۔ صبر کے جوہر اس وقت کھلتے ہیں جب مستقل قربانی کے معیار قائم ہوتے ہیں اور یہی وقت ہوتا ہے جب محسنین کو خدا اجر سے نوازتا ہے اور خدا تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ ساتھ رہتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے وعدے صرف حضرت مسیح موعود سے وابستہ نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں سے پیچھے نہیں ہٹتا۔ لیکن ہماری طرف سے قربانی کے معیار قائم کرنے ضروری ہیں۔ جب تک ہم یہ کرتے رہیں گے ہم کامیاب ہوتے رہیں گے اور احمدیت کے ذریعے دین حق دنیا کے کناروں تک پھیلتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کو پورا کرنے میں صرف باپ کا فیصلہ نہ تھا۔ بلکہ بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا صبر کرنے کا عندیہ بھی شامل تھا اور اس سے مقصد یہ ہے کہ اگلی نسل میں بھی قربانیوں کے عہد اور معیار کو جاری کر دیا گیا۔ صبر یہی ہے کہ بغیر کسی شکوہ کے اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کیا جائے۔ چنانچہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بے آب و گیاہ علاقہ میں ساری زندگی گزار دی۔ جب آپ نے قربانی کے معیار کو قائم کر دیا تو خدا تعالیٰ نے آپ کو محسنین میں شامل کیا اور باپ بیٹے کی وفا کی یاد کو ہمیشہ تازہ کرنے کے لئے حج کو جاری کر دیا اور اس اُسوہ پر چلنے کا حکم دے دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ذبح عظیم سے مراد آنحضرت ﷺ کا زمانہ ہے۔ جب آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ نے صبر و رضا کے اعلیٰ نمونے قائم کر دیئے۔ قربانی، نیکی، خلق، عمل صالح اور وفا کے انتہائی معیار قائم کر دیئے اور صحابہ کرامؓ نے آنحضرت ﷺ کے پیغام کو پھیلانے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں اپنی گردنیں کٹا دیں۔ جانوں کے نذرانے دیئے صبر و رضا کے نمونے دکھا دیئے اور رضی اللہ عنہ کے درجے کے حقدار ٹھہرے۔

حضور انور نے فرمایا اس سال احمدیوں نے 100 کے قریب قربانیاں دیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم صبر و رضا پر قائم ہیں اور خدا تعالیٰ کی تعلیم سے پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔ اس واقعہ کے بعد کئی خطوط ملے جس میں احمدیوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم بھی منتظر ہیں کہ کب یہ موقع ملے اور اس عہد وفا کو سچا کر دکھائیں۔ یہ تو خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس نے کس سے کس طرح کی قربانی لینی ہے۔ اگر ہم خدا تعالیٰ سے تعلق قائم رکھیں گے اور ایمانوں میں مضبوطی قائم کریں گے تو خدا تعالیٰ یقیناً قربانیاں قبول کرے گا اور اجر سے نوازے گا اور قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے دنیا کے کناروں تک احمدیت کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ ایک ملک میں گزشتہ سال ایک ہزار بیعتیں ہوئی تھیں مگر اس سال اب تک 5 ہزار نفوس احمدیت کو قبول کر چکے ہیں۔ ایک اور ملک کا واقعہ بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے مربی سلسلہ نے نماز استسقاء پڑھائی اور انہوں نے ان قربانیوں کی قبولیت کا واسطہ دے کر دعا کی اور خدا نے فضل فرمایا اور اپنی رحمت کی بارش برسا دی اور اس علاقہ میں ایک ہزار سے زائد سعید روحیں احمدیت میں داخل ہو چکی ہیں۔ گھانا، ماریشس اور دوسرے ممالک میں بھی خدا تعالیٰ یہ ہوا چلا رہا ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا نے ان قربانیوں کو قبول فرما لیا ہے اور یہ قربانیاں رنگ دکھا رہی ہیں اور احمدیت ہی قرآنی تعلیم کو دنیا کے کناروں تک پہنچا رہی ہے اور یہ عید بھی اپنے پیاروں کی یاد دلاتی ہے پس اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک پیار و محبت، صبر و رضا سے خدا کی عبادت کرنے والے پیدا نہ ہوں۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اب دعا کرلیں اور دعا میں جاں نثاروں، ان کے خاندانوں، مربیان سلسلہ و واقفین زندگی اور ان سب کو جو کسی نہ کسی رنگ میں قربانی کر رہے ہیں کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ یہ عید ہر ایک کے لئے بابرکت فرمائے اور ہماری قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے احمدیت کے پیغام کو ساری دنیا میں پھیلا دے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ سب کو میری طرف سے بہت بہت عید مبارک ہو۔ خدا تعالیٰ اس عید کو ہر احمدی کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

مشعل راہ

نپولین نے ہمیں بھاگنا نہیں سکھایا

میرے دل پر اس واقعہ کا گہرا اثر ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 25 فروری 1936ء کو مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

نپولین کا ایک واقعہ ہے جب بھی میں اس کو پڑھتا ہوں۔ میرے دل پر اس کا گہرا اثر ہوتا ہے لکھا ہے کہ نپولین نے اپنی فوج میں سے چند بہادر سپاہیوں کو چن کر اپنا باڈی گارڈ بنایا ہوا تھا۔ واٹر لو کی جنگ میں جب نپولین کی فوج کو شکست ہوئی تو ایک شخص باڈی گارڈ سپاہیوں کے پاس سے گزرا۔ اس نے دیکھا کہ وہ دشمن کی فوج سے جن کے پاس کافی گولہ بارود تھا۔ صرف تلواروں سے لڑ رہے ہیں۔ انہیں مخاطب ہو کر کہنے لگا۔ تم تلواروں سے کیوں لڑتے ہو۔ انہوں نے کہا۔ ہمارے پاس گولہ بارود ختم ہو گیا ہے۔ اس پر اس شخص نے کہا جب تمہارا گولہ بارود ختم ہو گیا ہے۔ تو لڑائی کس طرح جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نپولین نے ہمیں لڑنا ہی سکھایا ہے میدان سے بھاگنا نہیں سکھایا اور یہ کہہ کر وہ باڈی گارڈ سپاہی ایک ایک کر کے ڈھیر ہو گئے۔ مگر میدان جنگ سے نہ بھاگے۔

اس طرح نپولین کی شکست فتح سے تو نہ تبدیل ہوسکی لیکن جو روح ان میں پیدا ہوگئی تھی اور جس کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے جانیں دیں۔ اس نے ان کی قوم کو زندہ کر دیا اور وہ آج تک ان مرنے والوں پر فخر کرتی ہے۔

پس ہر وہ قوم جس میں کام کرنے کی ایسی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتی ہے۔ پیچھے ہٹنا نہیں جانتی۔ نپولین انگریزوں کے ہاتھ میں قید ہو گیا اور اسی قید کی حالت میں مر گیا۔ مگر اس کی شہنشاہیت اس کی گرفتاری اور موت کے بعد ختم نہ ہوگئی بلکہ فرانس میں مستحکم ہوگئی اور وہ روح جو نپولین کے سپاہیوں میں موجود تھی کہ ہم کو لڑنا سکھایا گیا ہے۔ میدان جنگ سے بھاگنا نہیں سکھایا گیا۔ اسی نے فرانس کی شہنشاہیت کو قائم کر دیا اور اب بھی جب کوئی فرانسیسی ان واقعات کو پڑھتا ہے تو اس کی چھاتی تن جاتی اور فخر سے اپنی گردن اونچی کر کے وہ کہتا ہے میں ان کی اولاد ہوں جن کو لڑنا سکھایا گیا تھا اور جو بھاگنے کے نام سے ناواقف تھے پس جس قوم میں کام کرنے کی روح پیدا ہو جاتی ہے وہ مر کر بھی زندہ قوم کہلاتی ہے اس لئے تم لوگوں کو کام کرنے کی روح پیدا کرنی چاہئے۔ اس کے بعد نظام کو دیکھا جاتا ہے۔ اگر صرف نظام ہو اور کام کرنے کی روح نہ ہو تو اس سے بھی کسی قسم کا فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔

(الفضل مورخہ 5 مارچ 1936ء ص 4)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ

ماہنامہ انصاراللہ کو 50 سال مبارک ہوں

رسالہ کی تاریخ، مقاصد، مدیران، مینیجرز اور دیگر اہم امور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کی عمر 50 سال ہوگئی ہے۔اس کا پہلا شمارہ نومبر 1960ء میں شائع ہوا اور نومبر 2010ء سے یہ 51 ویں سال کا آغاز کر رہا ہے۔اس پُرمسرت موقع پر ہم مجلس انصاراللہ اور ماہنامہ انصاراللہ اور تمام متعلقہ احباب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اس مبارک موقع پر ماہنامہ انصاراللہ کا خصوصی شمارہ اکتوبر 2010ء میں شائع کیا گیا ہے جس کے لئے سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصی پیغام عطا فرمایا ہے۔

یہ رسالہ 56 صفحات پر مشتمل ہے۔جس میں رسالہ کی تاریخ اور خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ پہلے شمارہ کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے پیغامات درج کئے گئے ہیں۔رسالہ کے پہلے ایڈیٹر مسعود احمد صاحب دہلوی کے قلم سے پہلے شمارہ کا اداریہ بھی شامل اشاعت ہے۔اسی طرح مجلس انصاراللہ اور رسالہ انصاراللہ کی تاریخ پر بھی جامع مضامین اس رسالہ کا حصہ ہیں۔اسی طرح دفاتر انصاراللہ اور مدیران ماہنامہ انصاراللہ کی تصاویر اور تعارف بھی شائع کیا گیا ہے۔

اس رسالہ میں مدیر انصاراللہ کی طرف سے جو مضمون تاریخ انصاراللہ پر لکھا گیا ہے۔موقع کی مناسبت سے شائع کیا جا رہا ہے۔ (ایڈیٹر الفضل)

آخری زمانہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ نشانی بھی اللہ تعالیٰ نے بتائی کہ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (التکویر:11) اور جب صحیفے کثرت سے پھیلائے جائیں گے۔چنانچہ مطبع کی ایجاد سے دنیائے نشر و اشاعت میں ایک انقلاب پیدا ہوگیا دنیا بھر میں کتب اور رسائل اور اخبارات کی اشاعت شروع ہوگئی۔مختلف تنظیموں، جماعتوں اور اداروں کے ترجمان کے لئے اخبار یا رسالہ کی ضرورت لازمی سمجھی گئی۔قیام جماعت احمدیہ کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی بھی خواہش تھی کہ قادیان میں پریس لگے اور ہمارا اپنا اخبار ہو۔چنانچہ آپ کی زندگی میں ہی یہ خواہش پوری ہوگئی اور قادیان سے اخبارات و رسائل کا اجراء شروع ہوا جن میں اخبار الحکم، البدر رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور رسالہ تشحیذ الاذہان نمایاں ہیں۔ان اخبارات و رسائل نے جہاں احباب جماعت کی تعلیم و تربیت میں نمایاں کردار ادا کیا اور حضرت مسیح موعودؑ کے کلمات طیبات کو محفوظ کیا وہاں یہ اخبارات و رسائل جماعت کی ابتدائی تاریخ کے بھی ماخذ ہیں۔

حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت میں ذیلی تنظیموں کا نظام قائم فرمایا۔جس نے احباب جماعت کی علمی، روحانی اور اخلاقی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 40 سال سے بڑی عمر کے احباب کی تنظیم انصاراللہ کا قیام 1940ء میں ہوا۔اس تنظیم کے اراکین کی تعلیم و تربیت اور تنظیمی مساعی کی اشاعت کے لئے ضرورت تھی کہ تنظیم کا اپنا علیحدہ رسالہ ہو۔ اس ضرورت کے تحت 1959ء کی مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا کہ مجلس انصاراللہ مرکزیہ ایک ماہوار رسالہ شائع کرے جس میں مجالس انصاراللہ کے متعلق پروگرام، اخبار مجالس، ضروری ہدایات اور دینی و تربیتی مضامین شائع کئے جائیں اور فیصلہ ہوا کہ ہر مجلس کے لئے اس کی خریداری لازمی قرار دی جائے۔اس فیصلہ کے مطابق نومبر 1960ء میں ایک ماہوار رسالہ کی اشاعت شروع ہوگئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تجویز کے مطابق اس رسالہ کا نام ''انصاراللہ'' رکھا گیا۔ماہنامہ انصاراللہ کا اجراء حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے عہد صدارت میں ہوا۔آپ اس میں خصوصی دلچسپی لیتے تھے۔محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو اس کے بعد بھی ایک عرصہ تک آپ رسالہ انصاراللہ کا مسودہ ملاحظہ فرمایا کرتے تھے۔

انصاراللہ کا پہلا شمارہ

نومبر 1960ء میں ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کا پہلا شمارہ نکلا۔رسالہ کے مدیر محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی، طابع و ناشر چوہدری محمد ابراہیم صاحب تھے اور یہ رسالہ ضیاءالاسلام پریس ربوہ سے شائع ہوا۔رسالہ کی قیمت فی پرچہ آٹھ آنے اور سالانہ قیمت 5 روپے مقرر ہوئی۔ پہلا شمارہ 48 صفحات پر مشتمل تھا۔رسالہ کے اداریہ میں رسالہ کے مقاصد اور اس میں شائع ہونے والے مواد کے بارہ میں معلومات دی گئی تھیں۔اداریہ کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام محررہ 20 اکتوبر 1960ء شائع ہوا جو ماہنامہ انصاراللہ کے اجراء پر اس کے مقاصد پر روشنی ڈالنے والا تھا۔ پہلے شمارہ میں ارشادات و منظوم کلام حضرت مسیح موعودؑ اور فرمودات حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے علاوہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ)، حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب، شیخ محبوب عالم خالد صاحب، مولانا شیخ روشن دین صاحب تنویر اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کے مضامین بھی شامل اشاعت تھے۔اسی طرح پہلے شمارہ میں بچوں کے لئے ایک صفحہ بھی مخصوص کیا گیا تھا۔اخبار مجالس میں انصاراللہ بلوچستان کے علاقائی اجتماع کی رپورٹ بھی شائع کی گئی تھی۔

مدیران انصاراللہ

محترم مولانا مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل کو ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کے پہلے ایڈیٹر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ایک لمبا عرصہ تک رسالہ کی ادارت آپ کے سپرد رہی۔ چنانچہ نومبر 1960ء یعنی آغاز سے 1973ء تک آپ رسالہ انصاراللہ کے مدیر رہے۔ جن بزرگان اور اہل قلم کو اب تک ماہنامہ انصاراللہ کے مدیر رہنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے ان کے اسماء مع عرصہ ادارت درج ذیل ہیں۔

اسماء مدیران عرصہ ادارت

1۔مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی
نومبر 1960ء تا 1973ء
2۔مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
جنوری 1974ء تا مارچ 1977ء
3۔مکرم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب
اپریل 1977ء تا 1979ء
﴾نوٹ: دسمبر 1979ء کے شمارہ میں سید کمال یوسف صاحب کا نام بھی بطور مدیر سید عبدالحیٔ شاہ صاحب کے ساتھ شائع ہوا ہے﴿
4 مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب پروازی
جنوری 1980ء تا اپریل 1980ء
5 مکرم سید کمال یوسف صاحب
مئی 1980ء
6 مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
جون، جولائی 1980ء
7 مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
اگست 1980ء تا نومبر 1985ء
8 مکرم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب
نومبر، دسمبر 1985ء تا جنوری 1986ء
9 مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب
فروری 1986ء تا 1993ء
10 مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب
جنوری 1994ء تا 2004ء
11 مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب
جنوری 2005ء تا جنوری 2006ء
12 مکرم نصیر احمد انجم صاحب
فروری 2006ء تا دسمبر 2009ء
13 خاکسار راقم الحروف محمد محمود طاہر
جنوری 2010ء سے تا حال

تادم تحریر محترم مولانا غلام باری سیف صاحب کے علاوہ جملہ سابقہ مدیران انصاراللہ خدا کے فضل سے بقید حیات ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے اور ان کی عمر و صحت میں برکت دے۔آمین

قائدین اشاعت

ماہنامہ انصاراللہ کی تاریخ میں قائدین اشاعت کی سعی بھی قابل ذکر رہی ہے۔ابتدا میں تو ایڈیٹر انصاراللہ قائد اشاعت ہی ہوتا تھا بلکہ ایڈیٹر انصاراللہ پہلے قائد اشاعت بنے۔ ماہنامہ کا اجراء 1960ء میں ہوا اور اس کے مدیر محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی 1962ء میں قائد اشاعت مقرر ہوئے۔اب تک کے قائدین اشاعت کے اسماء مع عرصہ خدمت درج ذیل ہیں۔

اسماء قائدین اشاعت عرصہ خدمت
1 مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی
1962ء تا 1972ء
02 مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب
1973ء تا 1976ء
03 مکرم سید عبدالحیٔ شاہ صاحب
1977ء تا 1979ء
04 مکرم ڈاکٹر ناصر احمد پروازی صاحب
1980ء
05 مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
1981ء
06 مکرم محمد بشیر شاد صاحب

1982ء
07 مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب
1983ء تا 1985ء
08 مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
1986ء تا 1997ء
09 مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب
1998ء تا 2008ء
10 مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب
جنوری 2009ء تا اپریل 2010ء
11۔ مکرم مرزا فضل احمد صاحب اپریل 2010ء سے قائد اشاعت کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں

مینیجرز و پبلشرز حضرات

ماہنامہ انصاراللہ کی اشاعت کے انتظامی و دفتری امور چلانے کے لئے مینیجرز حضرات کو بھی خدمات کی توفیق ملی۔ انصاراللہ کی اشاعت کے آغاز سے 1997ء تک ایک لمبا عرصہ محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب اس خدمت کو بجالاتے رہے۔ 1981ء میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے بھی بطور مینیجر خدمت کی توفیق پائی۔ 1998ء سے تا حال مکرم حافظ عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ کے طور پر کام کی توفیق پا رہے ہیں۔

ماہنامہ انصاراللہ کی سرکولیشن کا گوشوارہ

نومبر 1960ء میں ماہنامہ انصاراللہ کا آغاز ہوا تو اس سال اجتماع پر ممبران شوریٰ نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وہ جلد اس رسالہ کی اشاعت دو ہزار تک پہنچا دیں گے۔ لیکن یہ توقع فوری طور پر پوری نہ ہو سکی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کے عرصہ صدارت 1979ء تا 1982ء کے دوران ماہنامہ انصاراللہ کی توسیع اشاعت کے لئے غیر معمولی مساعی ہوئی۔ پاکستان اور بیرون پاکستان میں اس کی اشاعت بڑھانے کے لئے خصوصی کوشش کی گئی اور یہ کوشش ثمر آور بھی ہوئی۔ 1979ء میں رسالہ کی سرکولیشن ڈیڑھ ہزار (1500) سے زائد تھی اور اللہ کے فضل سے 1982ء میں یہ تعداد تین ہزار دو سو (3200) تک پہنچ گئی اور اس کے بعد اللہ کے فضل سے تقریباً ہر سال اس کی اشاعت میں اضافہ ہوتا رہا۔ 1983ء سے 2010ء تک کی اشاعت کا گوشوارہ پیش ہے۔

نمبر شمار	سال	تعداد
01	1983ء	5200
02	1984ء	5100
03	1985ء	5500
04	1986ء	4900
05	1987ء	5250
06	1988ء	5750
07	1989ء	5400
08	1990ء	5450
09	1991ء	5800
10	1992ء	6100
11	1993ء	7150
12	1994ء	7150
13	1995ء	7050
14	1996ء	7200
15	1997ء	7450
16	1998ء	8100
17	1999ء	8400
18	2000ء	8750
19	2001ء	8500
20	2002ء	8550
21	2003ء	8500
22	2004ء	9050
23	2005ء	9500
24	2006ء	9900
25	2007ء	10400
26	2008ء	11250
27	2009ء	11500
28	اکتوبر 2010ء	11800

ماہنامہ انصاراللہ کی قیمت

ماہنامہ انصاراللہ کی اشاعت سے منافع کبھی مقصود نہیں رہا بلکہ اس کا شرح چندہ اس کے بنیادی اخراجات پورا کرنے کے لئے مقرر کیا گیا۔ نومبر 1960ء میں پہلا شمارہ شائع ہوا تو قیمت فی پرچہ آٹھ آنے اور سالانہ چندہ پانچ روپے مقرر کیا گیا۔ دو سال بعد نومبر 1962ء میں سالانہ قیمت چھ روپے سالانہ ہو گئی۔ اگست 1971ء میں فی پرچہ 75 پیسے جب کہ سالانہ چندہ کی شرح آٹھ روپے ہو گئی۔ جون 1976ء میں فی پرچہ ایک روپیہ اور سالانہ چندہ -/12 روپے ہو گیا اسی سال دسمبر سے ماہانہ شرح ڈیڑھ روپیہ اور سالانہ پندرہ روپے قیمت مقرر کی گئی۔ یکم جولائی 1983ء سے فی پرچہ قیمت دو روپیہ اور سالانہ بیس روپے۔ جنوری 1989ء سے فی پرچہ تین روپے اور سالانہ تیس روپے۔ جنوری 1994ء میں قیمت میں اضافہ ہوا اور فی پرچہ چار روپے جبکہ سالانہ شرح چالیس روپے ہو گئی۔ جنوری 1996ء سے ماہنامہ کی قیمت چھ روپے اور سالانہ ساٹھ روپے۔ جنوری 2000ء سے سات روپے فی پرچہ اور سالانہ ستر روپے مقرر کی گئی۔ جنوری 2001ء سے فی پرچہ دس روپے اور سالانہ -/100 روپے جبکہ یکم جنوری 2009ء سے فی پرچہ پندرہ روپے اور سالانہ چندہ -/150 روپے مقرر ہے۔

ماہنامہ انصاراللہ کی اشاعت کے 50 سال

نومبر 1960ء میں رسالہ ماہنامہ انصاراللہ کا اجراء ہوا۔ یوں اب اس کی اشاعت کو خدا کے فضل سے 50 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس عرصہ نصف صدی کے دوران اس مؤقر ماہنامہ نے احباب جماعت کی علمی پیاس بجھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انصار بھائیوں کی علمی خدمت کے ساتھ ساتھ انصاراللہ کی مساعی کو شائع کر کے مجلس انصاراللہ کے لئے خدمت بجا لانے والے بھائیوں کی تاریخ کو بھی محفوظ رکھا ہے۔ ارشادات حضرت مسیح موعود اور فرمودات خلفاء سلسلہ کے علاوہ جہاں رسالہ میں تربیتی موضوعات پر مضامین شائع ہوتے رہے۔ وہاں اس میں محققین اور علماء کرام کے ٹھوس علمی و تحقیقی مقالے بھی شامل اشاعت رہے ہیں اور یہ سلسلہ آج بھی خدا کے فضل سے جاری ہے۔ تاریخ احمدیت کے حوالہ سے خصوصی ایام مثلاً یوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود، یوم خلافت اور جلسہ سالانہ کی مناسبت سے خصوصی تحریرات کی اشاعت سے احباب جماعت کی علمی خدمت کی توفیق ماہنامہ انصاراللہ کو ملتی رہی ہے۔ گزشتہ ایک عرصہ سے ماہنامہ انصاراللہ میں مجلس انصار اللہ کی مساعی کے حوالہ سے رنگین تصاویر کی اشاعت بھی ہو رہی ہے جو تاریخ انصاراللہ کا اہم ریکارڈ ہے۔

خصوصی نمبرز

بعض اہم مواقع پر ماہنامہ انصاراللہ کے خصوصی شماروں کی بھی اشاعت ہوئی ہے۔ چنانچہ 1980ء میں ڈاکٹر عبدالسلام نمبر شائع ہوا۔ 1994ء میں ''خسوف و کسوف''، 1996ء میں ''اسلامی اُصول کی فلاسفی''، 1998ء میں ''براہین احمدیہ''، 2001ء میں حضرت مسیح موعود کے نشان بابت ڈاکٹر ڈوئی اور 2005ء میں نظام وصیت کے بارہ میں خصوصی شمارے شائع ہوئے۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالہ سے 2008ء میں ماہنامہ انصاراللہ کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نمبر 11300 کی تعداد میں شائع ہوا۔ 2009ء میں ماہنامہ انصاراللہ کا حضرت مصلح موعود نمبر 13500 کی تعداد میں شائع ہوا۔ جو بہت مقبول ہوا اور مطالبہ پر دوبارہ 2000 کی تعداد میں شائع ہوا۔ جولائی 2010ء کا شمارہ خصوصی طور پر سانحہ لاہور 28 مئی 2010ء کی نذر کیا گیا تھا۔ اب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے شہدائے لاہور پر تفصیلی نمبر شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اسی طرح اگلے سال سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث نمبر شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ قارئین کرام سے اس سلسلہ میں دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب، کارکنان و مضمون نگار حضرات کو جزائے خیر دے جنہوں نے ماہنامہ کی اشاعت و ترقی کے لئے بھرپور معاونت کی۔

آزمودہ نسخہ

سابق وزیراعظم پاکستان فیروز خان نون اپنی سوانح حیات میں لکھتے ہیں:

''اپریل 1953ء میں مجھے اچانک کراچی سے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کا ٹیلیفون پر ایک پیغام ملا۔ وہ چاہتے تھے کہ میں پنجاب کا وزیر اعلیٰ بن جاؤں۔ کیونکہ دولتانہ حکومت میں صوبہ کا نظم و ضبط تباہ ہو چکا تھا۔ لاہور میں مارشل لاء نافذ تھا اور پولیس کی فائرنگ سے لوگ خاصی تعداد میں ہلاک ہو گئے تھے۔ یہ صورت حالات ان لوگوں نے پیدا کی تھی جو مرکز میں برسر اقتدار آنا چاہتے تھے۔ انہوں نے سوچا کہ اس طرح بے چینی اور خلفشار پیدا ہونے سے مرکز کے ارباب اختیار حکومت سے الگ ہو جائیں گے۔ چنانچہ انہوں نے پر امن شہریوں کے ذہنوں کو مشتعل کرنے کے لیے احمدی مذہبی اقلیت پر حملہ کا پرانا آزمودہ نسخہ استعمال کیا۔ ایسے نازک موقع پر میں انکار نہ کر سکا۔ تاہم میں نے کہا کہ یہ منصب مجھے صرف اس صورت میں قبول ہوگا جبکہ پنجاب مسلم لیگ پارٹی مجھے پہلے اپنا لیڈر منتخب کر لے۔ میں اس طرز عمل کو ناپسند کرتا تھا کہ کراچی میں ہائی کمان کے حکم پر پہلے عہدہ قبول کروں، اس کے بعد اپنے اثر و رسوخ اور طاقت و اقتدار سے لوگوں کو اپنی حمایت پر مجبور کروں۔ خواجہ ناظم الدین نے یہ مطالبہ مان لیا اور لاہور میں مسلم لیگ پارٹی سے کہا کہ وہ اجلاس منعقد کر کے پارٹی کی قیادت کا فیصلہ کرے۔ چنانچہ مسلم لیگ پارٹی نے اتفاق رائے سے مجھے اپنا لیڈر منتخب کر لیا اور میں وزیر اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے لیے ڈھاکا سے لاہور پہنچ گیا۔ اس طرح سالہا سال کے تجربوں اور ناکامیوں کے بعد بالآخر انہوں نے مجھے میرے آبائی صوبہ میں واپس بلالیا۔ جہاں میں نے وزیر اعلیٰ کے طور پر دو سال گزارے۔

لاہور کے عوام کو مارشل لاء کا پہلا تجربہ تھا۔ جنرل اعظم خاں، مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ تھے اور اگرچہ فوج افراتفری کو روکنے اور امن و قانون کو بحال کرنے میں بہت مددگار ہوئی تھی، تاہم میں دو مہینہ کے بعد مارشل لاء اٹھوانے میں کامیاب ہو گیا۔

(چشم دید ص 267۔ فیروز خان نون تخلیقات لاہور 2005ء)

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان ملک صاحب

انسان کا دیرینہ دشمن ملیریا۔ تشخیص اور علاج

ملیریا بخار کے ساتھ انسان کا رشتہ غالباً اتنا ہی پرانا ہے جتنا انسان اور مچھر کا تعلق۔ دور حاضر میں سائنس یہ ثابت کر چکی ہے کہ انسان میں یہ بیماری ایک خاص قسم کے مچھر اینوفلیز کی مادہ (Female Anopheles) کے کاٹنے سے ہوتی ہے جو اس بیماری کے جرثومہ کو اپنے جسم میں Carry کرتا ہے۔ اس جرثومہ کا نام پلازموڈیم (Plasmodium) ہے جسے ملیریل پیراسائٹ (Malarial Parasite) یا M.P کہتے ہیں۔ یوں تو دنیا میں M.P کی چار اقسام ہیں لیکن پاکستان میں دو اقسام قابل ذکر ہیں۔ اول الذکر Plasmodium Vivax سب سے زیادہ عام اور خوش قسمتی سے کم خطرناک ہے۔ مؤخر الذکر Plasmodium Falciparum نسبتاً کم لیکن نہایت خطرناک قسم ہے جو بسا اوقات مہلک ملیریا کا باعث بنتی ہے۔ یہ قسم افریقی ممالک میں کثرت سے پائی جاتی ہے اور کثرت سے اموات کا سبب بھی بنتی ہے۔ ملیریا پوری دنیا میں صحت اور جان کا نقصان کرنے والی بیماریوں میں عام بھی ہے اور اہم بھی۔ یہ ہمارے ملک میں موسم برسات میں ہونے والے بخار کی وجوہات میں سرفہرست ہے۔ ہمارے ملک میں یہ بیماری جولائی تا نومبر کے دنوں میں عام ہے جبکہ ستمبر اور اکتوبر اس کے عروج کے مہینے ہیں۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ مچھر کے کاٹنے کے فوراً بعد مریض کو بخار نہیں ہوتا بلکہ 2 تا 4 ہفتے کے مخصوص وقفہ (Incubation Period) کے بعد مرض کی علامات شروع ہوتی ہیں۔

پلازموڈیم کا لائف سائیکل

Life Cycle of Plasmodium

پلازموڈیم دو میزبانوں (Hosts) میں اپنی زندگی کا چکر مکمل کرتا ہے اس کا اصل میزبان تو مچھر ہے مگر حادثاتی میزبان انسان ہے۔ جب کوئی Infected مادہ اینوفلیز مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو پلازموڈیم ایک خاص شکل Sporozoits کی صورت میں انسانی خون میں داخل کر دیتا ہے جو اس کے لعاب میں شامل ہوتے ہیں۔ خون سے یہ جراثیم انسانی جگر میں پہنچ جاتے ہیں جہاں یہ جگر کے خلیات میں نشوونما پانے لگتے ہیں اور ایک مخصوص شکل اختیار کر لیتے ہیں جسے Shizont کہتے ہیں۔ یہ بالغ ہو کر پھٹتا ہے اور بیشمار ننھے ننھے اجسام Merozoits خون میں سرایت کر جاتے ہیں۔ یہ اجسام واپس جگر میں جا کر جگر کے دیگر خلیات میں داخل ہو کر یہی عمل دہراتے ہیں جبکہ بعض Merozoits خون کے سرخ خلیات (Redcells) میں گھس جاتے ہیں اور وہاں اپنی زندگی میں مختلف ادوار سے گزرتے ہیں جن میں پہلی شکل Ring Form کہلاتی ہے۔ اس حالت میں پلازموڈیم (MP) خون کے سرخ خلیہ کے اندر ایک باریک اور نازک انگوٹھی کی شکل میں نظر آتا ہے۔ جس میں ایک گہرے نیلے رنگ کا نقطہ (Dot) انگوٹھی کے نگ کو ظاہر کرتا ہے جبکہ اسی رنگ میں ایک باریک دائرہ (Ring) کی شکل میں دکھائی دیتا ہے جو سرخ رنگ کے بیک گراؤنڈ میں نمایاں طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ (بشرطیکہ احتیاط سے شیشے کی سلائیڈ پر خون کا Smear بنا کر اسے درست Stain کر کے خردبین میں دیکھا جائے)۔ کچھ عرصہ کے بعد یہی شکل نشوونما کے بعد مختلف اشکال بدلتی ہوئی Large Trophozoit کی شکل اختیار کر لیتی ہے جو زیادہ آسانی کے ساتھ خردبین میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کا حجم اتنا بڑھ جاتا ہے کہ تقریباً پورے سرخ خلیہ کو ہی گھیر لیتا ہے۔ یہ شکل مزید بدلتی ہے اور MP اپنی انتہائی حالت Shizont میں تبدیل ہو جاتا ہے جو متعدد چھوٹے اجسام Merozoits پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب Shizont کا حامل سرخ خلیہ پھٹتا ہے تو یہ اجسام نئے سرخ خلیات میں داخل ہو کر دوبارہ انہی ادوار سے گزرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ نئے سرخ خلیات کو تباہ کرتے جاتے ہیں جب ایک بڑی تعداد میں ایسے سرخ خلیات پھٹ کر تباہ ہوتے ہیں تو مریض کو سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے جو ملیریا بخار کی نہایت اہم علامت ہے۔ ایسے مریض میں کچھ خلیات مخصوص تبدیلیوں سے گزرتے ہوئے Gametes کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ جب خون چوسنے والا مچھر ایسے بیمار کو کاٹتا ہے تو یہ Gametes اس کے جسم میں چلے جاتے ہیں اور اپنی زندگی کا باقی دور جسے Sexual Cycle کہتے ہیں، مچھر کے جسم میں گزارتے ہیں۔

پلازموڈیم (MP) مچھر کے اندر مختلف تبدیلیوں سے گزرتا ہوا بالآخر دوبارہ Sporozoits کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو باریک دھاگوں کی طرح ہوتے ہیں۔ یہی دوبارہ نئے صحت مند افراد میں داخل ہو کر انہیں بیمار کر دیتے ہیں اور یہ سائیکل انسان پلازموڈیم اور مچھر کے درمیان چلتا رہتا ہے اور انسان میں ملیریا بخار پر منتج ہوتا ہے۔

ملیریا کی علامات

ملیریا کی نہایت اہم علامت سردی اور کپکپی کے ساتھ اچانک شدید بخار کا ہونا۔ یہ بخار کچھ دیر کے بعد خود بخود ٹوٹتا ہے اور شروع میں باری کا بخار کہلاتا ہے یعنی ایک دن چھوڑ کر اگلے دن بخار ہوتا ہے اور عموماً خاص اوقات میں ہوتا ہے جو مریض کے جسم میں پلازموڈیم کے سائیکل پر منحصر ہوتا ہے۔ پھر یہ وقت آتا ہے کہ یہ بخار باری کا نہیں رہتا بلکہ روزانہ ہونا شروع ہو جاتا ہے لیکن علاج کے ساتھ یا علاج کے بغیر خود بخود کم ہو کر ٹوٹ جاتا ہے لیکن پھر دوبارہ شدت دکھاتا ہے (ٹائیفائیڈ سے اس کا یہ فرق ہے کہ ٹائیفائیڈ میں بخار مستقل رہتا ہے اور کبھی نارمل نہیں ہوتا اگرچہ کم زیادہ ضرور ہوتا ہے) اس کی دیگر علامات میں پورے جسم خصوصاً سر اور کمر میں درد کے ساتھ جسم کا ٹوٹنا، متلی، قے خاص طور پر اہم ہیں۔ سردی لگنا یا کپکپی ہونا بہرحال ملیریا کی امتیازی علامات ہیں۔

ملیریا کے بعض مریضوں میں اتنی تعداد میں سرخ خلیات ٹوٹتے ہیں کہ یرقان کی نوبت آسکتی ہے۔ ایسے مریض کی تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں جنہیں ڈاکٹری معائنہ یا الٹراساؤنڈ کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ عمومی علامات ہر طرح کے ملیریا کی ہیں لیکن Plasmodium Falciparum سے ہونے والا ملیریا نہایت خطرناک شکل اختیار کر کے چند دنوں میں مریض کو موت کے منہ میں دھکیل سکتا ہے۔ اس میں یرقان کے علاوہ انسانی گردے شدید متاثر ہو سکتے ہیں اور گردوں کا فیل ہونا (Renal Failure)، موت پر منتج ہو سکتا ہے جبکہ دماغ کی شریانوں میں اس کے بداثرات غشی اور بیہوشی کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اس حالت کو Cerebral Malaria کہتے ہیں۔ یہ قسم افریقہ کے ممالک کے علاوہ پاکستان میں جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس سے ہونے والے ملیریا کو Malignant Tertian Malaria بھی کہتے ہیں۔ یہ ملیریا بیماری کی خطرناک اور مہلک ترین قسم ہے۔ لہٰذا اس کی تشخیص اور علاج میں دیر نہیں ہونی چاہئے۔

ملیریا کی تشخیص

ملیریا اتنا عام ہے کہ سمجھدار افراد اس کی مخصوص علامات سے اسے پہچان سکتے ہیں۔ اگرچہ اس کی تشخیص مستند ڈاکٹر سے ہی کروانی چاہئے تاہم ہمارے ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں مستند ڈاکٹر تک رسائی عام افراد کے لئے ممکن نہیں۔ اس لئے اس کی علامات شدید بخار کپکپی، سردرد، کمردرد، متلی اور قے سے پہچاننا چاہئے اور مجوزہ فوری علاج گھر پر ہی شروع کر دینا چاہئے۔ خاص طور پر جب ملیریا کا موسم بھی ہو اور کثرت سے لوگ اس مرض میں مبتلا ہو رہے ہوں۔

تشخیص کا دوسرا پہلو مریض کا ڈاکٹری معائنہ ہے۔ ایک ماہر ڈاکٹر بآسانی مریض کی علامات اور معائنہ کے نچوڑ سے درست تشخیص تک پہنچ سکتا ہے۔ کسی بھی شک کی صورت میں مریض کے خون کا ٹیسٹ Blood For MP کروالینا چاہئے جس سے نہ صرف ملیریا بخار کی تشخیص ہو سکتی ہے بلکہ اس کی قسم کا بھی پتہ لگایا جا سکتا ہے اور اسی مناسبت سے اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر یہ ٹیسٹ شیشے کی سلائیڈ پر مریض کا خون حاصل کر کے Stained Smear کا خردبینی معائنہ کر کے کیا جاتا ہے، جس میں خون کے سرخ خلیات کے اندر MP کو دیکھا جاتا ہے۔ کوئی بھی اچھا لیبارٹری ٹیکنیشن یہ تشخیص کر سکتا ہے۔ آجکل اس تشخیص کو آسان بنانے کے لئے جدید Strips اور Devices بھی دستیاب ہیں۔

ملیریا سے بچاؤ

پرہیز علاج سے بہتر ہے کا مقولہ اس جگہ بھی صادق آتا ہے۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ یہ بیماری مچھر کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ لہٰذا اس سے بچاؤ کے لئے وہ تمام وسائل بروئے کار لانے ہوں گے۔ جو ہمیں مچھر کے کاٹنے سے بچائیں۔ مندرجہ ذیل اقدامات اس سلسلہ میں مؤثر ہوں گے۔

(1) گھروں میں جالیوں کا انتظام کریں تاکہ کمروں میں مچھر کی رسائی کم سے کم ہو۔ بچوں کو بار بار دروازہ کھولنے سے روکیں۔

(2) صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

(3) گھروں اور نالیوں میں مچھر مار سپرے نہایت مؤثر ہو سکتا ہے۔

(4) مچھر بھگانے والے کوائل (Coils) یا Mats کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

(5) بعض ایسے آئل (Oil) بھی دستیاب ہیں جو جسم کے ننگے حصوں پر لگا کر مچھر کے کاٹنے سے بچا جا سکتا ہے۔ سرسوں کے تیل میں ڈیٹول ملا کر محلول بنانا ایک مؤثر نسخہ ہو سکتا ہے۔

(6) گھروں، گلی اور محلّہ کی صفائی اور پانی کے مؤثر نکاس سے مچھروں کی افزائش پر کافی حد تک قابو پایا جا سکتا ہے۔

(7) حفظ ماتقدم کے لئے بعض ہومیو پیتھک ادویات کا استعمال بھی مؤثر ہو سکتا ہے۔

ملیریا کا علاج

Vivax Malaria یعنی ملیریا کی معمولی قسم میں علاج مختصر، مؤثر اور آسان ہے۔ تقریباً سو

فیصد افراد میں کلوروکوئین (ChloreQuin) مؤثر ہوتی ہے۔ بڑے افراد میں یہ دو گولیاں صبح دوپہر شام دو دن دینے سے الحمدللہ مکمل علاج ہو جاتا ہے۔ بخار توڑنے کے لئے کوئی بھی Antipyretic دوا مثلاً Paracetamol دی جاسکتی ہے۔ بچوں میں عمر اور وزن کی مناسبت سے کم مقدار میں دوا گولی یا سیرپ کی شکل میں دی جاسکتی ہے۔

Falciparum Malaria میں بھی یہ نسخہ آزمایا جاسکتا ہے لیکن بسا اوقات یہ نسخہ مؤثر نہیں ہوتا بلکہ متبادل (Anti Malarials) کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ جن میں سے سب سے پرانی دوا کونین (Quinine) کافی مؤثر ہے نیز دیگر جدید ادویات بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ بخار ختم نہ ہونے یا Falciparum Malaria کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں فوری طور پر مستند طبی مرکز سے علاج کروانا چاہئے کیونکہ بروقت تشخیص اور علاج ہی مریض کی جان بچاسکتا ہے۔ عموماً ڈاکٹری علاج عوام کو اس طرح نہیں بتایا جاتا مگر صرف اور صرف صدقہ جاریہ کے طور پر ان افراد کے لئے یہ نسخہ دیا جارہا ہے جن کی رسائی مستند ڈاکٹر تک ناممکن یا مشکل ہو۔

احباب سے عمومی درخواست یہی ہے کہ اگر ہوسکے تو اپنا علاج خود کرنے کی بجائے مستند ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرلیں کیونکہ ہر صورت میں، ہر وقت ہر جگہ Self Medication کی کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ کونین Quinine کا بے جا استعمال نہایت خطرناک نتائج کا حامل ہوسکتا ہے جبکہ Chloroquin کلوروکوئین کے درست استعمال سے بفضل اللہ تعالیٰ کوئی شدید بد اثرات (Side Effects) نہیں ہوتے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تمام موذی امراض سے محفوظ رکھے اور حفظان صحت کے تمام اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

سفر کے لئے نصیحت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! میں سفر پر جانا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جب بھی بلندی پر چڑھو تکبیر کہو۔ جب وہ آدمی روانہ ہوا تو آپؐ نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی دوری کو لپیٹ دے (یعنی اس کا سفر جلد طے ہو) اور اس کا سفر آسان کر دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات مایقول اذا ودع انساناً حدیث نمبر 3367)

مکرم ناصر الدین بلوچ صاحب

میری خالہ محترمہ رحمت بیگم صاحبہ

میرے نانا جان حضرت نور محمد صاحب امرتسری اور نانی جان حضرت زینب بی بی صاحبہ دونوں کو حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ دونوں کو اپنے خاندان کی طرف سے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن آخر دم تک انہوں نے اپنے عہدِ بیعت کو بڑی وفا اور خلوص کے ساتھ نبھایا۔ نانا جان بلا رنگ و نسل سب کے ساتھ سخاوت سے پیش آتے۔ ایک دفعہ کسی کو سردی میں کانپتے ہوئے دیکھا تو اپنا کمبل اُسے دے دیا۔ ایک سکھ کو بنا قمیص دیکھ کر اپنی قمیص اُسے دے دی جس پر وہ دعا کے رنگ میں کہنے لگا کہ تُسی پُگ گئے ہو۔ نانی جان کو قصرِ خلافت میں جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پگڑیاں دھونے کا بھی اعزاز حاصل رہا اور حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کہ صدیق (مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری) کی والدہ کی دھلائی بہت اچھی ہے۔

اس نیک جوڑے کو آج سے 82 سال قبل جب اللہ تعالیٰ نے پانچویں بیٹی عطا فرمائی تو نانا جان نے بڑے ہی پیار سے اس بچی کا نام رحمت بیگم رکھا۔ یہ وہ وقت تھا جب پنجاب میں کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی تو وہ افسردہ ہو جاتا اور اگر بیٹا ہوتا تو خوب جشن مناتا۔ اس لئے رشتے داروں میں چہ مگوئیاں بھی ہوئیں کہ پانچویں بیٹی ہوئی ہے اور نام رحمت رکھا گیا ہے لیکن اس بیٹی کی آئندہ زندگی نے یہ بھی ثابت کردیا کہ یہ نام خاص خدائی منشاء کے تحت رکھا گیا تھا۔ ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے نانا جان کو بیٹے بابو محمد لطیف صاحب امرتسری سے نوازا جو کہ اللہ کے فضل سے ایک لمبے عرصہ سے ربوہ میں بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری خدمت دین سرانجام دے رہے ہیں۔

خالہ جان نے ساری زندگی ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی عملی تفسیر بنتے ہوئے محبتیں اور خوشیاں بانٹیں اور اس پیار میں اپنے یا غیر، احمدی یا غیر از جماعت میں کوئی فرق نہ رکھا گیا۔ آپ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کماحقہٗ ادا کرنے کی کوشش کی۔

آپ نے ساری زندگی نہ صرف بڑے خشوع کے ساتھ اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ادا کیا بلکہ آپ کی تہجد بھی کبھی قضاء نہ ہوئی۔ ان تہجدوں میں اپنے آقا اور مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی کامل اطاعت کرتے ہوئے کافی کافی دیر تک قیام کیا جاتا جس کی وجہ سے اکثر آپ کے پاؤں متورم ہوجاتے۔ آخری بیماری کے دوران جب آپ بستر پر حرکت بھی نہ کرسکتی تھیں اور کمر اور ٹانگوں میں شدید درد رہتی تھی تب بھی اس درد سے کہیں زیادہ آپ کو نماز کا ہی خیال رہتا اور آپ پوچھتی رہتیں کہ کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے، آپ نے ہر عسر و یسر میں خدا کے ساتھ اپنی وفا کو کامل اخلاص کے ساتھ نبھایا۔ اپنی زندگی کے آخری پانچ سالوں میں آپ کو یکے بعد دیگرے اپنے دو بیٹوں مکرم عبدالرشید صاحب ناظم انصاراللہ وسیکرٹری مال ضلع میرپور آزاد کشمیر جو اپنی والدہ کی طرح فرشتہ سیرت وجود تھے اور 27 مئی 2010ء کو کینسر کی وجہ سے وفات پاگئے تھے اور سب سے بڑے بیٹے مکرم عبدالحی صاحب صدر جماعت کھرڑی ضلع میرپور آزاد کشمیر جن کی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات ہوئی کے صدمہ کو بڑے ہی صبر سے برداشت کیا۔ ان دنوں خاکسار نے بیرونِ ملک سے جب خالہ جان سے فون پر بات کی تو مجھے ایک دکھی ماں کی حقیقی صبر سے لبریز آواز سنائی دی ''جس طرح خدا دی مرضی''۔

آپ کا اپنے والدین کے ساتھ بے حد وفا اور محبت کا تعلق تھا اور والدین کو اس بات کا مکمل یقین تھا کہ ہماری بیٹی نے کبھی بھی کسی بات کو رد نہیں کرنا۔ نانا جان کی رہائش ربوہ میں تھی اور خالہ جان کی رہائش میرپور آزاد کشمیر میں تھی۔ نانا جان نے اپنی دلی خواہش کے پیشِ نظر اپنے نواسے مکرم عبدالرشید صاحب جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے کا رشتہ اپنی نواسی کے ساتھ طے کردیا۔ آپ نے ہمیشہ بڑی محبت اور خوشی کے ساتھ خالصتاً اس سوچ کے ساتھ مہمانوں کی مہمان نوازی کی کہ مرکز سے آنے والا ہر نمائندہ خلیفہ وقت کا نمائندہ ہے اور دیگر شہر اور گردونواح سے آنے والے مہمان حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں۔

آپ کی ایک بیٹی اور چھ بہوئیں ہیں لیکن آپ نے ہمیشہ ہر موقع پر اپنی بہوؤں کو اپنی بیٹی جیسا ہی پیار دیا۔ میری کزن ماموں جان، مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری کی بیٹی ساکن جرمنی کی ایک سہیلی جب پاکستان میں قیام کے دوران میرپور بھی گئیں اور واپس جرمنی جانے کے بعد میری کزن سے ملیں تو کہنے لگیں کہ میں ایک ایسا جنت نظیر گھر دیکھ کے آئی ہوں جہاں ایک عظیم ہستی نے اپنی بہوؤں کو اپنی بیٹیوں کی طرح رکھا ہوا ہے۔ جب میری کزن نے رحمت بیگم نام سنا تو بڑی خوشی کے ساتھ اس سہیلی کو بتایا کہ وہ میری پھوپھو ہیں۔

امیر سفر

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تین آدمی سفر پر جائیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کرلیں۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی القوم یسافرون حدیث

شہر کی غیر از جماعت عورتیں بھی آپ کی بہت عزت کرتی تھیں۔ آپ کی وفات پر وہ گھر آکر بہت روئیں اور کہنے لگیں کہ یہ ہستی تو ہمارے ساتھ ماؤں کی طرح شفقت کا سلوک کرتی تھیں۔ اِن میں سے کچھ عورتیں پوٹھوہاری زبان میں آپ کی بہوؤں کو کہنے لگیں کہ آپ کو کوئی افسوس نہیں ہوا؟ پوچھا گیا کہ آپ نے یہ کیسے محسوس کیا تو کہتی ہیں کہ آپ بین نہیں ڈال رہیں یاد رہے کہ کشمیر کے کلچر میں رسماً بین کیا جاتا ہے۔

ان کی بات سن کر دل سے نکلا کہ ہم حضرت مسیح موعود کے غلام ہیں اور تمام بدرسومات اور بدعات سے پاک ہیں۔

خالہ جان نے نہ صرف اپنے گھر میں بلکہ اپنی بہوؤں، بھائیوں اور ان کے بچوں میں بھی بے انتہا پیار بانٹا۔ میری والدہ کی وفات سے قبل یادداشت بہت کمزور ہوگئی تھی اور بہت کم کسی کو پہچانتی تھیں۔ مگر خالہ جان جب بھی آتیں تو میری بیمار والدہ کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھتا اور ان کی آنکھوں میں محبت جھلکنے لگتی۔ ہم سب نے پوچھنا کہ کون ہیں تو نام تو یاد نہیں ہوتا تھا مگر کہتیں کہ ''اپنے ہی نیں''۔

آپ جب بھی ربوہ آتیں، چاہے آپ کا قیام ایک دن کا ہی ہوتا، بہشتی مقبرہ میں خلفاء کرام اور بزرگانِ سلسلہ کی قبور پر دعا کے لئے ضرور جاتیں۔ ربوہ یا لاہور میں کچھ دن قیام کے بعد جب واپسی کا ارادہ کرتیں تو سب نے بڑی ہی محبت کے ساتھ اس بات کی تکرار کرنی کہ خالہ جان کچھ دن ہور ٹھر جاؤ'' اور جب آپ آخری دنوں میں شدید بیمار تھیں تو اپنوں اور غیروں سب کے دلوں سے یہ دعا نکل رہی تھی کہ

''اے پیارے اللہ کچھ دن ہور ٹھر جا''، یعنی خالہ جان کو کچھ دن اور زندگی دے دے لیکن آخر اپنی تقدیر کے تحت 27 مئی 2010ء جس رحمٰن و رحیم خدا نے اس ہستی کو دنیا میں محبتیں بانٹنے کے لئے بھیجا تھا اپنے پاس بلالیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کی بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت آپ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ خدا تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104400 میں

Sidfa Mubarka

زوجہ Imtiaz Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 19.5 تولے مالیت -/Can$8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Can$180 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sadfa Mubarka گواہ شد نمبر 1 Imtiaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sheikh Abdul Manan

مسل نمبر 104401 میں

Mobaraka Begum

زوجہ Mohammad Asaduz Zaman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیتی -/Tk160,000 (2) حق مہر مبلغ -/Tk75000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mobaraka Begum گواہ شد نمبر 1 Arif uz Zaman گواہ شد نمبر 2 Abdur Razzaque

مسل نمبر 104402 میں

MD.Jalal Hossen

ولد Late MD Asir Uddin قوم ...... پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.04acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,000 (2) Tin Shed House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000 (3) زرعی اراضی برقبہ 0.165acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk80,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2800 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Jalal Hoseen گواہ شد نمبر 1 Md.Altaf Hoseen گواہ شد نمبر 2 Md.Shafikul Islam

مسل نمبر 104403 میں

Sabiha Sultana Popy

زوجہ Bashir Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Tk17000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sabiha Sultana Popy گواہ شد نمبر 1 Md Shafikul Islam گواہ شد نمبر 2 Md.Bashir Ahmed

مسل نمبر 104404 میں

Md.Bashir Ahmed

ولد Md.Wajed Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Bashir Ahmed گواہ شد نمبر 1 Md.Jalal Hossen گواہ شد نمبر 2 Md.Shafikul Islam

مسل نمبر 104405 میں

Shofikul Islam Mukol

ولد Late Mohammad Ali قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت 1982ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.12acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk40,000 (2) TinShed House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk800 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shofikul Islam Mukol گواہ شد نمبر 1 Md.Jalal Hossen گواہ شد نمبر 2 Md.Altaf Hossen

مسل نمبر 104406 میں

Mohammad Kamrul Hasan

ولد Dr Soleman Sarkar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md.Kamrul Hasan گواہ شد نمبر 1 Robiul Islam گواہ شد نمبر 2 Md.Zahidul Islam

مسل نمبر 104407 میں

Mohammad Monirul Kabir

ولد Mohammad Enamul Haque قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/Tk600 (2) مویشی اندازاً مالیتی -/Tk3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mohammad Monirul Kabir گواہ شد نمبر 1 Robiul Islam گواہ شد نمبر 2 Kazi Makhbsur Rehman

مسل نمبر 104408 میں

Mohammad Yaqub Ali

ولد Late Ishak قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.14acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk150,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.53acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk321000 (3) رہائشی پلاٹ برقبہ 0.0375acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk700,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk20,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/Tk5000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Yaqub Ali گواہ شد نمبر 1 Elias Ahamad گواہ شد نمبر 2 MdIsmail

مسل نمبر 104409 میں

Rashed Laskar

ولد Mojibur Rahman Laskar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.06acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk900,000 (2) زرعی اراضی برقبہ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk120,000 (3) زرعی اراضی برقبہ 0.015acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk750.000 (4) Pond برقبہ 0.16acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk200,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1100 ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Rashed Lasker گواہ شد نمبر 1 Rasal Lasker گواہ شد نمبر 2 Md.Sajal Ahmed

مسل نمبر 104410 میں

Rasheda Siddiqua Riben

بنت Md.Mostafa Patwary قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2.5 گرام اندازاً مالیت-/Tk3750۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheda Siddiqua گواہ شد نمبر Riben Abdullah Al Mamun1 گواہ شد نمبر Md Fazal Mahmud2

مسل نمبر 104411 میں

Mohd Khairul Aman

ولد Late Abdul Awal قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohd Khairul Aman گواہ شد نمبر Abdul Azhar1 گواہ شد نمبر 2 Md Kuddusulla

مسل نمبر 104412 میں

Abadur Rahman

ولد Al-Hajj Ehsan ur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdur Rahman گواہ شد نمبر Ezaz Ahmad1 گواہ شد نمبر Kuddusulla2

مسل نمبر 104413 میں

Mohd Imam Uddin

ولد Md Shahid Miah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohd Imamuddin گواہ شد نمبر Piter Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Jahir Maizi

مسل نمبر 104414 میں

Shaheen Ahmed Molla

ولد A.Haque Molla قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ-/Tk60,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk2500 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaheen Ahmed Molla گواہ شد نمبر Jahir Maizi1 گواہ شد نمبر Asfer Ahmed2

مسل نمبر 104415 میں Ripon Ahmed

ولد Late Abdur Rahim Molla قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ripon Ahmed گواہ شد نمبر Jahir Miazi1 گواہ شد نمبر 2 Peter Ahmed

مسل نمبر 104416 میں Mohammad Abdul Kadir Chowdhury

ولد Mahabbat Ullah Chowdhury قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 79 سال بیعت 1965ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.02acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk500,00 (2) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk400,000۔ اس وقت مجھے بصورت کاروبار مبلغ -/Tk18000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Abdul Kadir Chowdhury گواہ شد نمبر Anwar 1 Hossain گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abdur Rahim

مسل نمبر 104417 میں

Motahar Hossain

ولد Late Tatuddin Ahmed قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk480,000 (2) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk700,000 (3) Tin Shed House برقبہ 12×25 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk20,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ-/Tk36000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Motahar Hossain گواہ شد نمبر Fazlul Haque1 گواہ شد نمبر Mijau Main2

مسل نمبر 104418 میں

Farzana Sultana

بنت Motaher Hossain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farzana Sultana گواہ شد نمبر Peter Ahmad1 گواہ شد نمبر Fozlul Hoque 2

مسل نمبر 104419 میں

Shaheen Sarkar

ولد A.Aziz Sarkar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Shaheen Sarkar گواہ شد نمبر 1 Syed Ahmad Sarkar گواہ شد نمبر Afroz Sarkar2

مسل نمبر 104420 میں

Mafuz Sarkar

ولد A.Ahad Sarkar قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) VitiBari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk400,000 (2) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk150,000 (3) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk800,000 (4) Tin Shed House برقبہ 12×21 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk20.000 (5) Ponds واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk80,000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mafuz Sarkar گواہ شد نمبر Syed Ahmed1 گواہ شد نمبر 2 Shaheen Sarkar

مسل نمبر 104421 میں

Abdul Aziz Sarkar

ولد Abdul Ahad Sarkar قوم ...... پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk360000 (2) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk600,000 (3) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk800,000 (4) Dokan Viti Nol برقبہ 8×7،10×6 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk500,000 (5) Ponds واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت-/Tk50,000 (6) Tin Shed House برقبہ 14×36 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

اور مبلغ Tk36000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Aziz Sarkar گواہ شدنمبر1 Syed Ahmed گواہ شدنمبر2 Jasim uddin

مسل نمبر 104422 میں Amatul Israt

زوجہ Mazharul Islam Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت Tk12000/- (2) حق مہر مبلغ Tk100001/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amatul Israt گواہ شد نمبر1 Syed Mahmudul Ahsan گواہ شدنمبر2 Mazharul Islam

مسل نمبر 104423 میں

Samima Sultana

زوجہ Shamim Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2.5 تولہ اندازاً مالیت Tk75000/- (2) حق مہر مبلغ Tk35000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Samima Sultana گواہ شدنمبر 1 Abdul Karim گواہ شدنمبر2 Mohd Saleque Ahmed

مسل نمبر 104424 میں

Ayesha Siddika

ولد Late Abdul Motalib قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Tk1000/- (2) Cultivated land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk370000/-۔اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ Tk6000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ayesha Siddika گواہ شد نمبر1 Salak Ahmad گواہ شدنمبر2 Abdul karim

مسل نمبر 104425 میں

Mohd Noore Alam

ولد Late Kala Gazi Khan قوم ...... پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk200,000/- (2) Cultivated Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk330,000/- (3) Tin Shed House برقبہ 10×20 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk20,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk1000/- ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔اور مبلغ Tk12000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohd Noore Alam گواہ شد نمبر1 Abdul Awal گواہ شدنمبر2 Anowar

مسل نمبر 104426 میں

Anowar Hossain

ولد Late Dud Mian قوم ...... پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk400,000/- (2) Cultivated Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk1250,000/- (3) Cultivated Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk870000/- (4) Semi Pakka House برقبہ 12×60 اندازاً مالیت Tk100,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk2000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔اور مبلغ Tk3000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Anowar Hossain گواہ شدنمبر 1 Abdul Awal گواہ شدنمبر2 Anowar Babul

مسل نمبر 104427 میں Rafiqul Islam

ولد Late Dud Mian قوم ...... پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk375000/- (2) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk2100,000/- (3) Cultivable Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk300,000/- (4) Tin Shed House برقبہ 9×24، 10×30 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk50,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ Tk48000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Rafiqul Islam گواہ شد نمبر1 Abdul Awal گواہ شدنمبر2 Anowar Babul

مسل نمبر 104428 میں

Bashir Ahmad

ولد Abu Jaher قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk30,000/- (2) Tinshed House برقبہ 12×20 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk20,000/- (3) Farniture اندازاً مالیت Tk30,000/- (4) نقد رقم مبلغ Tk70,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk3000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Bashir Ahmad گواہ شدنمبر 1 Abdul Awal گواہ شدنمبر2 Anowar Hossain

مسل نمبر 104429 میں

Anowar Hossain Babul

ولد Late Samsul Haque قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk300,000/- (2) One Stored Building واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk500,000/- (3) Viti Bari واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk600,000/- (4) Under Construction Building واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk400,000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk5000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Anowar Hossain Babul گواہ شد نمبر1 Sohel Ahmad گواہ شدنمبر2 Omar Faruque

مسل نمبر 104430 میں

Makbul Ahmed

ولد Late Moti Mia قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Home Stead Land برقبہ 0.04acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk80,000/- (2) Pacca House برقبہ 12×60 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk30,000/- (3) Agricultural Land برقبہ 0.2acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk200,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk7000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Makbul Ahmed گواہ شد نمبر1 S.M.Ibrahim گواہ شدنمبر2 M.D.Sajal Ahmed

مسل نمبر 104431 میں زبیر احمد

ولد میاں اعجاز احمد ہنجراء قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود وصیت 63763

مسل نمبر 104432 میں طاہرہ بتول

بنت غلام احمد مہار قوم مہار پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی وزنی 3 ماشے اندازاً مالیت -/12000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ بتول گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود 63763

مسل نمبر 104433 میں سجاد احمد

ولد مشتاق احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد وصیت 76769 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد انصر ولد مرزا محمد اکبر

مسل نمبر 104434 میں محمد دانیال خان

ولد محمد ابراہیم خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد دانیال خان گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت 76767 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 104435 میں احمد خالد قمر

ولد قاسم علی قوم چوہان پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) نقد رقم (از ترکہ والدین) مبلغ -/200,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد خالد قمر گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد انصر ولد مرزا محمد اکبر

مسل نمبر 104436 میں شعیب احمد

ولد غلام مصطفیٰ بیگ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد وصیت 76769 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد انصر ولد مرزا محمد اکبر

مسل نمبر 104437 میں امینہ احمد منصورہ

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 6 ماشے اندازاً مالیت -/20,000 روپے ،۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امینہ احمد منصورہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد عبداللہ وصیت 30954

مسل نمبر 104438 میں منور احمد

ولد کمال محمد قوم جالب جٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ وصیت نمبر 59628 گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد خالد وصیت 58645

مسل نمبر 104439 میں محمد صدیق

ولد خان محمد قوم ملانہ پیشہ زراعت عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکڑ واقع چک 32/12-L چیچہ وطنی اندازاً مالیت-/40,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 16 مرلے واقع چک 32/12.L چیچہ وطنی اندازاً مالیت-/225000 روپے (3) رہائشی پلاٹ سرکاری (زیر قبضہ) برقبہ 16 مرلے واقع چک 32/12-L چیچہ وطنی اندازاً مالیت-/225000 روپے (4) زرعی اراضی برقبہ 27 کنال 16 مرلے واقع ڈاور اندازاً مالیت-/10,00000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/210000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز گوندل

مسل نمبر 104440 میں مدیحہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مدیحہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن وصیت 20742

مسل نمبر 104441 میں ملیحہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید

مسل نمبر 104442 میں مبشرہ کومل

محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مبشرہ کومل گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 رضوان سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 104443 میں طاہر محمود

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ آٹو مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت 59628 گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد وصیت 43259

مسل نمبر 104444 میں باسم احمد

ولد محمد یار قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسم احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ وصیت 59628 گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد وصیت 43259

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ مری روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14 نومبر 2010ء کو خاکسار کے بیٹے عزیزم خاقان احمد دانش کی تقریب آمین گیسٹ ہاؤس مری روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوئی بچے سے مکرم محمود سعید صاحب ناظم اطفال ضلع راولپنڈی نے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم عبدالمجید اختر صاحب صدر حلقہ نے کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کے حصہ میں آئی اور تجوید کے ساتھ قرآن مکرم قاری علی اصغر صاحب آف اوکاڑہ نے مکمل کروایا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو باقاعدگی سے تلاوت کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی، کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے مجھلے بیٹے مکرم ملک طاہر احمد صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید کی شادی مورخہ 30/اکتوبر 2010ء کو ہمراہ مکرمہ آصفہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم ملک سلطان احمد صاحب آف چک نمبر 168/171 منگلا ضلع سرگودھا حال دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ منعقد ہوئی۔ اسی دن بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ کے موقع پر تلاوت اور دعائیہ نظم کے بعد مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ و نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر اس نکاح کا اعلان کیا۔ جس کے بعد مہمان خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے دعا کروائی۔

31/اکتوبر کو دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے لان میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر تلاوت اور دعائیہ نظم کے بعد محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دلہن خاکسار کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم محمد داؤد منیر صاحب ہیوسٹن امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ مصلحہ داؤد منیر صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 30 جولائی 2010ء کو ہیوسٹن میں منعقد ہوئی۔ اسی روز نماز جمعہ کے بعد مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے بیت السمیع ہیوسٹن میں عزیزہ کے نکاح کا اعلان مکرم مطیع الرحمٰن احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب آف Maumelle,AR کے ساتھ مبلغ 20 ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر کیا۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم مولانا ظفراللہ ہنجراء صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مورخہ یکم اگست 2010ء کو مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب نے ایک مقامی ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

دلہن مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد طفیل ڈوگر صاحب مرحوم آف لاہور کی نواسی ہے جبکہ دولہا مکرم منظور احمد صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا ہے۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور جانبین کے لئے باعث رحمت و سکون ہو، آمین۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ شاہدہ صاحبہ کو گزشتہ کئی دن سے بخار ہے۔ اور اس کے ساتھ گلا بھی شدید خراب ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں وزن بھی کم ہوتا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد حفیظ صاحب قریشی ہیڈ کلرک دفتر دارالذکر لاہور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر عامر احمد شفیق صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد صدیق صاحب دارالشکر ربوہ گردوں میں انفیکشن اور عارضہ قلب کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ندیم احمد تنویر بٹ صاحب کارکن نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم داؤد احمد شاہد بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 نومبر 2010ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام عبدالسلام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبداللطیف بٹ صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالرشید بٹ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جماعت کے لئے مفید وجود، نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML) کراچی کیمپس نے جنوری 2011ء سے شروع ہونے والے سیشن کے لئے فل ٹائم کورسز (صبح/شام/سہ پہر) کے پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ جو طلباء سالانہ بورڈ/یونیورسٹی امتحانات دے چکے ہیں اپنے حالیہ ادارے کے سربراہ سے کم از کم 50% نمبروں کے ساتھ امتحان میں پاس ہونے کی یقین دہانی کا لیٹر لازماً درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں اور رولنمبر سلپ بھی فراہم کریں۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 26 نومبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے 02136721027 پر رابطہ کریں۔

ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) نے ایم فل میں داخلوں اور HEC سکالرشپ سکیم کے لئے گریجوایٹ اسیسمنٹ ٹیسٹ GAT-General کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔

کم سے کم 16 سالہ تعلیم کے حامل امیدوار ایم فل اور HEC سکالرشپس پروگراموں کے ٹیسٹ میں شرکت کے اہل ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 14 دسمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے وزٹ کریں۔

www.nts.org.pk

(نظارت تعلیم)

احباب توجہ فرمائیں

جن احباب کے گھروں میں ادویات ہیں اور وہ ان سے استفادہ نہیں کر رہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ادویات فضل عمر ہسپتال میں بطور عطیہ دے کر ممنون فرمائیں۔ مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ مریضوں کی ایک بڑی تعداد ایسی ہے جو ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے۔ آپ کی دی ہوئی وہ ادویات جو گھروں میں بے فائدہ پڑی ہیں اور ان کا کوئی مصرف نہیں اگر وہ ادویات کسی نادار مریض کے استعمال میں آجائیں تو مریض کو بھی فائدہ ہوگا اور آپ کو بھی خدمت اور ثواب کا موقع مل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اس کار خیر کی وجہ سے اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

ادویات ہسپتال بھجواتے وقت دفتر ایڈمنسٹریشن سے ان کی رسیدگی ضرور حاصل کریں۔ یاد رہے کہ ادویات سیل بند ہوں اور Expired نہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم وسیم احمد چدھڑ صاحب)

(ترکہ مکرم چوہدری رفیق احمد چدھڑ صاحب)

مکرم وسیم احمد چدھڑ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری رفیق احمد چدھڑ صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے کھاتہ نمبر 14-10 امانت تحریک جدید میں اس وقت 2 لاکھ 57 ہزار 405 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم والد محترم کی زبانی وصیت کے مطابق مکرمہ عتیقہ خلیل صاحبہ اور مکرم کلیم احمد صاحب میں بحصص مساوی تقسیم کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

(1) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
(2) مکرم وسیم احمد صاحب۔ بیٹا
(3) مکرمہ عتیقہ خلیل صاحبہ۔ بیٹی
(4) مکرم کلیم احمد صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عشرہ وقف جدید

(26نومبر تا 5دسمبر 2010ء)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔صدران، سیکرٹریان مال و وقف جدید اور مربیان و معلمین سے گزارش ہے کہ

☆ 26نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیں۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔اس مد کا نام ''امداد مراکز نگر پارکر'' ہے۔احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور اموال میں غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔آمین

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

گمشدہ نقدی

مکرم گلزار احمد کاہلوں صاحب ولد مکرم عبدالغفور کاہلوں صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔کہ مورخہ 15 نومبر 2010ء کو صبح تقریباً 9:30 بجے کاہلوں آٹو سٹور راجیکی روڈ سے گولبازار جاتے ہوئے خاکسار سے مبلغ دو لاکھ پچاس ہزار روپے کہیں گر گئے ہیں۔جس کسی دوست کو ملیں درج ذیل پتہ یا ٹیلی فون پر رابطہ کرکے ممنون فرمائیں۔کاہلوں آٹوز راجیکی روڈ بالمقابل بیت الاقصیٰ۔

فون نمبر 0333-6706038

درخواست دعا

مکرم محمد انور صاحب کارکن نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کے دادا مکرم مولوی فقیر محمد صاحب عاصی ابن مکرم قاسم دین صاحب آف چارکوٹ راجوری سابق سیکرٹری مال و ضیافت حلقہ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ کو دو سال پہلے گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی میں فریکچر آ گیا تھا جس کی وجہ سے چل پھر نہ سکتے تھے۔چند روز پہلے بلڈ پریشر ہائی ہونے کی وجہ سے جسم کے دائیں حصہ پر فالج کا حملہ ہو گیا ہے اور زبان پر بھی اثر ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ تھے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 24۔نومبر

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:07

کینسر یا رسولیوں کیلئے چھاتیوں کا الٹرا ساؤنڈ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6214499,6213944

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

شراکت کاروبار کا موقع
قصور میں واقع اینوائرمنٹ کنٹرول پولٹری فارم کے چلتے ہوئے کاروبار میں شراکت کیلئے خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں
محمد ادریس بھلر: 0345-8401231

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

کیا بازار میں غلط جگہ گاڑی کھڑی کر کے خریداری کرنا مناسب ہے؟
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

BETA® PIPES
042-5880151-5757238

وال سٹریٹ ایکسچینج کمپنی
بذریعہ منی گرام MoneyGram
10 منٹ میں دنیا بھر سے رقوم منگوائیں اور بھجوائیں
ٹیلی گرافک ٹرانسفر (T.T)
ڈیمانڈ ڈرافٹ (D.D)
غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت
ربوہ برانچ
دوکان نمبر 7/14 گول بازار، چناب نگر (ربوہ)
فون 047-6213385-86 فیکس 047-6213384

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606 2724609
47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

FD-10